خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 21 فروری 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ۲۰ فروری کا دن جماعت میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے جانا جاتا ہے اور جماعتوں میں جلسے بھی ہوتے ہیں۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پیشگوئی کو اشتہار کی صورت میں شائع کیا۔ اس پیشگوئی کے الہامی الفاظ کا ایک حصہ یہ ہے کہ وہ "سخت ذہین و فہیم ہوگا" اور "علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا"۔

اللہ تعالیٰ نے اس کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیٹا عطا فرمایا جو ان خصوصیات کا حامل تھا۔ جن کا نام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد تھا۔ ان کو مصلح موعود بھی کہا جاتا ہے۔

جیسا کہ پیشگوئی کے الفاظ ہیں کہ وہ لڑکا علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، خدا تعالیٰ نے خود ان کی ذہانت کو جلا بخشی اور علوم سے پُر کیا۔ دنیاوی لحاظ سے تو آپ کی تعلیم پرائمری سے بھی کم تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ سے حیرت انگیز طور پر علمی، دینی اور انتظامی کام کروائے ہیں۔ اور آپ کا باون سالہ دورہ خلافت اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

آپ نے دنیا کے مختلف موضوعات پر بے شمار تقاریر کیں، مضمون لکھے۔ دینی اور قرآنی علوم کی تو کوئی انتہا ہی نہیں ہے۔ آپ نے دنیاوی مصنوعات پر بھی ایسی ایسی تقاریر کیں اور مضمون لکھے کہ عقل دھنگ رہ جاتی ہے اور غیر بھی ان کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

بعد ازاں حضور انور نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بعض مضامین، کتب اور تقاریر کا تعارف پیش کیا اور ان کے بارہ میں غیروں کے تاثرات پیش کئے۔

پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پیشگوئی میں جو وعدہ فرمایا تھا اسے ہر پہلو سے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد میں پورا ہوتے دکھایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی چند مثالیں بیان فرمائیں۔

اور پھر فرمایا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس علم و عرفان کے لٹریچر کو ہمیں پڑھنے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔ اور بہت سے ایسی باتیں ہے جو آجکل کے حالات میں بھی ظاہر ہو رہی ہیں اور ان سے ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞